عشاء کی جماعت مِس کرنے والا وتر کی جماعت میں شریک ہوسکتا ہے؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی نے عشاء کی جماعت مِس کردی کیا وہ وتر کی جماعت میں شریک ہو سکتی ہے؟

سائل: ایک بھائی (انڈیا)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ المَلِکِ الوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَ الصَّوَاب

اگر کسی نے عشاء کی نماز تنہا پڑھی یعنی جماعت کے ساتھ نہ پڑھی تو وہ وتر بھی تنہا ہی پڑھے۔ جیسا کہ ردالمحتار میں ہے:

لَکِنَّهُ إذَا لَمْ يُصلِّ الْفَرْضَ مَعَهُ لَا يَتْبَعُهُ فِي الْوِتْرِ "لیکن اگر اس نے عشاء امام کے ساتھ نہ پڑھی تو وتر میں اس کی اتباع نہ کرے۔

("ردالمحتار"، کتاب الصلاۃ،باب الوتر و النوافل،مبحث صلاۃ التراویح، ج۲،ص48)

اور بہار شریعت میں ہے: اور اگر عشا تنہا پڑھ لی اگرچہ تراویح باجماعت پڑھی تو وتر تنہا پڑھے۔

(بہار شریعت ج1 حصہ 4 ص 693 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

لیکن اس صورت میں اگر اس نے وتر جماعت کے ساتھ پڑھ لیے تو ہو گئے۔

وَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّ وَ جَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:20-5-2018

وَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّ وَ جَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:20-5-2018